آپ کی زندگی پر آپ کا مکمل اختیار

بحیثیت خاتون جرمنی میں آپ کے حقوق

خواتین کے بنیادی حقوق

جرمنی کے آئین کے مطابق:

آرٹیکل نمبر ۱ : تمام انسان واجب التعظیم ہیں۔ (کسی بھی انسان کی عزت و احترام کو مجروح نہیں کیا جا سکتا)...اور

۲ء: مرد اور خاتون کے حقوق مساوی ہونگے۔۳آرٹیکل نمبر

* اس سے مراد یہ ہے کہ جرمنی میں خواتین اور مردوں کو یکساں حقوق حاصل ہوں گے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ معاشرے میں خواتین کے ساتھ عزت و احترام کا برتاؤ کیا جائے نیزخواتین کو ان کے آئینی حقوق سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔

* جرمنی میں تمام خواتین کو (بلا امتیاز قومیت، ثقافت، وراثت اورمذہب) بنیادی حقوق حاصل ہیں۔

* جرمنی میں ہرخاتون کو اپنی زندگی کے بارے میں فیصلہ کرنے کی آزادی، اظہارِ رائے کی آزادی اور اپنے مفاد اور اپنی ایماء پرعمل درآمد کی مکمل آزادی حاصل ہے۔ ان حقوق کے حصول کے لیے خواتین کو کسی مرد کی مدد، حمایت،تائید یا کفالت کی ضرورت نہیں ہے۔

* جرمنی میں ملک کے آئین کو تمام مذاہب پر فوقیت حاصل ہے۔لہٰذاہر خاتون اپنے لیے مذہب کے انتخاب میں آزاد ہے۔ اسی طرح خواتین کو مذہب کے کسی خاص ضابطے پر عمل کرنے یا نہ کرنے کی بھی پوری آزادی حاصل ہے۔

* جرمنی میں داخل ہونے والی ہرخاتون کواپنے لیے،آزاد حیثیت سے، امان (Asylum) حاصل کرنے کی درخواست دائر کرنے کا حق حاصل ہے۔ خواتین کو جرمنی میں امان حاصل کرنے کے لیے کسی رشتے دار مرد مثلاً شوہر، باپ، بھائی، کفیل، محرم یاکسی اوررشتہ دارمرد و عورت کی ضرورت نہیں ہے۔ اسی طرح کسی بھی شخص کو،متعلقہ خاتون سے باقاعدہ اجازت حاصل کیے بغیر،اس کی نمائندگی کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہے۔

* جرمنی میں امان کی درخواست دائر کرنے والی ہرخاتون، جسے اگر جرمن زبان نہیں آتی ، کو وفاقی ادارہ برائے ہجرت و پناہ گزین میں زیر سماعت مقدمے کی کارروائی کے دوران مترجم کی خدمات طلب کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ متعلقہ افسران یہ سہولت فراہم کریں گے۔ اس کے علاوہ ہونے والی سماعتوں اور ملاقاتوں میں(مترجم) رضاکارکی مددبھی لی جاسکتی ہے۔

* جرمنی میں امان حاصل کرنے والی خاتون پر لازم ہے کہ وہ جرمن معاشرے کی تہذیب و ثقافت اور زبان کے بارے میں آگہی حاصل کرنے کے لیے (انضمامی کورس Integration Course) میں شریک ہو۔کسی بھی شخص،بشمول شوہر، کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ خاتون کو اس کورس میں شریک ہونے سے منع کرے (یا اس کی راہ میں مشکلات پیدا کرے)۔

ہنگامی صورت حال اور ضروری معلومات

* گر آپ کو کوئی دھمکی یا ایذا دے یا کسی بھی طرح نقصان پہنچانے کی کوشش کرے (یا آپ کسی سے خطرہ محسوس کریں)تو آپ کو فوری طور پرمددحاصل کرنا چاہیے۔اس سلسلے میں ضروری امداد یا تحفظ کا مطالبہ کرنے میں کسی قسم کی جھجک کا مظاہر ہ نہیں کرنا چاہیے۔جرمنی میں مظلوم (خواتین) کونہیں بلکہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والے کو قصور وارسمجھا جاتا ہے۔

* اگر آپ ایسی کسی صورتحال کا شکار ہیں جس میں آپ پر تشدّد کیا جارہا ہے، یا تشدّد کیے جانے کا خدشہ ہے،آپ کی زبردستی شادی کی جارہی ہے یا کسی اور طریقے سے آپ کو دھمکایا جارہا ہے تو فوری طور پر اس نمبرپر **116016۔08000** رابطہ کریں۔(یہ سہولت مفت ہے)
  اس نمبر پرعملی تجاویز مختلف زبانوں میں فراہم کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ آپ **www.hilfetelefon.de** سے مدد بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

* جرمنی میں عورتوں کے لیے بنائے گئے دارلامان تشدد کا شکار ہونے والی خواتین کوتحفظ اور مدد فراہم کرتے ہیں۔ان مقامات کومحفوظ رکھنے کے لیے ان کا پتہ خفیہ رکھا جاتا ہے۔ ان مقامات تک رسائی کے لیے آپ پولیس، چرچ یا خواتین کی تنظیموں سے رابطہ کر سکتی ہیں۔خواتین کے لیے یہاں رہائش کی سہولت مفت فراہم کی جاتی ہے۔

مقصداشاعت

یہاں شائع کی جانے والی معلومات حتمی نہیں ہیں بلکہ ان کا مقصد جرمنی میں خواتین کو حاصل آئینی حقوق کا تعارف پیش کرنا ہے۔

....

مصنف: Birte Vogel

c/o Flüchtlingsrat Niedersachsen e.V.,
Röpkestraße 12, 30173 Hannover.

ترجمہ: میرا جمال۔ پروف ریڈ: عرفان عزیز (پی ایچ ڈی)

تصویر © Jose Antonio Alba

یہ دستاویز جرمنی کاپی رائٹ قوانین کے تحت محفوظ ہے۔ اس میں کسی بھی قسم کی تبدیلی یا ترمیم کی اجازت نہیں ہے۔اس کی اشاعت و تقسیم صرف غیر تجارتی مقاصد کے لیے کی جاسکتی ہے اور اس کوفروخت نہیں جاسکتا۔اس دستاویزکو صرف اور صرف جملہ حقوق کے حامل ادارے (www.wie-kann-ich-helfen.info) کے تحت محفوظ یا شائع کیا جاسکتا ہے۔اس کے علاوہ ہر قسم کے استعمال کے لیے باقاعدہ تحریری اجازت نامہ ضروری ہے۔ برٹے فوگل کے پاس اس دستاویز کے تمام حقوق محفوظ ہیں۔

جنسی تعلق و عمل

* ہر عورت کواپنے پسندیدہ شخص کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنے کا اختیار حاصل ہےچاہے اس شخص کی جنس، مذہب اور ثقافتی پش منظر کچھ بھی ہو۔

* ہر عورت کو مباشرت یا جنسی عمل سے کسی بھی وقت انکار کرنے کا حق حاصل ہےکسی کو بھی، بشمول شوہر، عورت کی مرضی کے خلاف یا اسے مجبور کر کے جنسی عمل قائم کرنے یا جاری رکھنے کا حق نہیں ہے۔ ہر عورت کو اس حق کی پامالی کی صورت میں پولیس سے رابطہ کرنا چاہیے ۔

* ہر عورت کو جنسی بیماریوں سے بچاؤ یا حاملہ نہ ہونے کے لیے جنسی عمل کے دوران احتیاطی تدابیراختیار کرنے کا حق حاصل ہے چاہے اس کی ازدواجی حیثیت کچھ بھی ہو۔

* جنسی زیادتی یاجنسی زبردستی جرم ہے، چاہے یہ جرم کرنے والا اس عورت کا شوہر ہی کیوں نہ ہو۔ ان جرائم کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جاتی ہے ۔

* عورت کے کنوارے پن کا تعلق اس کے خاندان کی عزت سے نہیں جوڑا جا سکتااور نہ ہی شادی کے لیے کنوارا ہونے کی شرط رکھی جا سکتی ہے۔ عورت کا جنسی طور پر کنوارارہنا یانہ رہنا، کسی اور کا نہیں بلکہ عورت کا ذاتی اختیار ہے۔

صحت

* کسی اجنبی ، رشتہ دار یا کسی بھی شخص کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ کسی عورت کو ڈرائے، دھمکائے، مارے یا پھر جانتے بوجھتے جسمانی اور نفسیاتی تشدد کا نشانہ بنائے۔ ایسا کرنا جرمنی کے قوانین کے صریحاًخلاف ورزی ہے۔

* تشدد کا نشانہ بننے والی ہر عورت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ مجرموں کی نشاندہی کرے چاہے وہ اس کا شوہر، ساتھی یا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔پولیس پر لازم ہے کہ وہ ایسے جرائم کی تحقیقات کرے۔

* ہر عورت کو جسمانی اور نفسیاتی بیماریوں کے علاج کا حق حاصل ہے۔ اسے اپنے ڈاکٹر کا انتخاب کرنے کا حق بھی حاصل ہےکسی عورت کی صحت سے متعلق فیصلہ کرنے کا حق اس کے خاندان یا اس کے شوہر کو حاصل نہیں ہے۔

* عورت کے جسم کی پامالی جرم ہے اور اس میں عورتوں کا ختنہ کیا جانا بھی شامل ہے۔ ایسے جرائم کے خلاف جرمنی کے قانون کے مطابق قانونی چارہ جوئی کی جاتی ہے ڈھالے کپڑے نہ پہننے والی خواتین کے لیے عزت و احترام میں کمی نہیں کی جاتی۔

تعلقات اور شادی

* ہر عورت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے لیے ساتھی کا انتخاب کرے۔ عورت اپنے ساتھی کا انتخاب کسی بھی صنف، جنس، مذہب یا ثقافت سے تعلق رکھنے والے افراد میں سے کر سکتی ہے۔ عورت کو شادی کرنے، شادی نہ کرنے یا غیر پسندیدہ شخص سے شادی کرنے کے لیے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

* ہر عورت کو اپنی مرضی سے رشتہ یا شادی کو ختم کرنے کا حق حاصل ہے۔

* کسی مرد کو ٹھکرانے، اس سے رشتہ ختم کرنے یا طلاق لینے سے عورت کی ساکھ مجروح نہیں ہوتی اور نہ ہی ایسا کرنے سے کسی اور کی عزت داؤ پر لگتی ہے۔ ایسا کر کے ایک عورت اپنی زندگی کے بارے میں خودفیصلہ کرنے کا حق استعمال کرتی ہے۔

* جب عورت اپنے بچوں کے باپ سے تعلق ختم کرتی ہے تو عمومی طور پر بچے دونوںیعنی ماں اور باپ کی تحویل میں دیے جاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دونوں والدین بچوں کی پرورش میں حصہ لیتے ہیں۔ اس معاملے میں انہیں مشترکہ مالی معاونت سے ان بچوں کی پرورش کرنا ہوتی ہے۔ دونوں کو بچوں کے ساتھ مناسب وقت گزارنا ہوتا ہے۔ ایسے میں دونوں میں سے کسی فریق کو بھی یہ حق حاصل نہیں ہوتاکہ وہ دوسرے فریق کو بچوں سے دور لے جائے یا پھر انہیں ملنے سے روکے، سوائے اس کے کہ یہ کسی عدالتی فیصلے میں حکم کے مطابق ہویعنی عدالت والدین میں سے کسی ایک کے خلاف بچوں سے دور رہنے کا حکم جاری کرسکتی ہے۔

* ہر عورت (شادی شدہ یا غیر شادی شدہ)حاملہ ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ کرنے میں آزاد ہے۔ مخصوص صورتوں میں عورت کو اسقاط حمل کا حق بھی حاصل ہے (جس میں نہ صرف جنسی زیادتی کے بعد ٹھہرنے والا حمل بلکہ ایسی صورت بھی شامل ہے جب عورت کی جان کو خطرہ ہو)۔ اسقاط حمل سے نہ تو کسی کی بے عزتی ہوتی ہے اورنہ ہی کسی کی عزت پر کوئی حرف آتا ہے۔

* ہر عورت کو امورخانہ داری اور بچوں کی پرورش اور تربیت کی ذمہ داری کلی طور پرقبول کرنے سے انکار کرنے کا حق ہے۔ اس کے ساتھی، شوہریا بچوں کے باپ کا ان ذمہ داریوں میں حصہ لینا فرض ہے اور ان پر لازم ہے کہ وہ مل کران ذمہ داریوں کو پورا کریں۔

* بچوں کی پرورش کے طریقے میں عورت کی رضا مندی بھی شامل ہوتی ہے ۔ بچوں کے والد کو ماں کی مرضی کے خلاف یک طرفہ طورپر فیصلہ کرنے کااختیار نہیں ہے۔

تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت اور کیرئیر

* ہر لڑکی کے لیے کم از کم ۹ یا ۱۰ سال تک کی تعلیم اسکول میں حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس سطح پر اسکول کی تعلیم میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی لڑکی کی مرضی کے بغیر، اس کے تعلیمی سلسلے کومنقطع نہیں کیا جا سکتا۔

* ہر عورت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اسکول کی تعلیم مکمل ہونے کے بعداپنے لیے موزوں پیشہ ورانہ تربیت حاصل کرے۔ اگر اس نے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلے کی قابلیت حاصل کرلی ہے تو اس کو یونیورسٹی میں داخلہ لینے کا حق بھی حاصل ہے۔

* ہر عورت کو اپنے لیے پیشہ اختیار کرنے کا حق حاصل ہے۔ اگر اس میں ضروری قابلیت موجود ہے تو وہ جرمنی میں کسی بھی شعبہ میں ملازمت کے لیے تربیت حاصل کر سکتی ہے۔

* ہر عورت کا یہ حق ہے کہ اسے کام کے بدلے میں مناسب اُجرت دی جائے۔ ہرعورت کو اپنے سرمایے اورتنخواہ کو اپنی مرضی کے مطابق جمع اور خرچ کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ ہرعورت کو اپنا بینک اکاؤنٹ کھولنے کا اور اس کا انتظام خود سنبھالنے کا حق بھی حاصل ہے۔

روزمرّہ زندگی

* ہر عورت کو اپنا فارغ وقت اپنی مرضی اور پسند کے مطابق گزارنے کا حق حاصل ہےیہ عورت کی مرضی اور پسند پر منحصر ہے کہ وہ کیا کرنا چاہتی ہے۔ مثلاًوہ ورزش کرنے، سنیمامیں فلم دیکھنے یا بار میں شراب پینے جا سکتی ہے۔

* ہر عورت کو دن یا رات میں کسی بھی وقت گھر سے باہر نکلنے کی پوری آزادی حاصل ہے۔

* ہر عورت (شادی شدہ یا غیر شادی شدہ) کو اپنی مرضی، پسند اور ضرورت کے مطابق کسی بھی شخص (شادی شدہ یا غیر شادی شدہ) کے ساتھ بات چیت کرنے کا حق حاصل ہے۔

* عورتوں کو اپنے لیے لباس اختیار کرنے کا حق حاصل ہے۔ کسی بھی شخص، بشمول شوہرکو، یہ حق نہیں ہے کہ وہ لباس کے معاملے میں عورت پر اپنی مرضی مسلّط کرے۔عورت اپنی پسند اور ضرورت کے مطابق کوئی بھی لباس پہن سکتی ہے۔

* ہر عورت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اپنی مرضی اور پسند کے مطابق اپنا سر یا بدن ڈھانپے یا نہ ڈھانپے۔جرمنی میں لفافہ نما، ڈھیلے ڈھالے کپڑے نہ پہننے والی خواتین کے لیے عزت و احترام میں کمی نہیں کی جاتی۔